سوال

ناواقفیت کی وجہ سے منیٰ سے باہر رات بسر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے دو راتیں منیٰ کے بہت ہی قریب یہ سمجھتے ہوئے گزاریں کہ وہ منیٰ ہی میں ہے لیکن اسے بعد میں یہ معلوم ہوا کہ وہ منیٰ کے اندر نہیں بلکہ منیٰ کے قریب ہے اور یہ بات حج کے بعد اسے آج کل انہی ایام میں معلوم ہوئی تو اب اسے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس آدمی پر ایک دم لازم ہے جسے ذبح کر کے وہ فقرائے مکہ میں تقسیم کر دے کیونکہ اس نے شرعی عذر کے بغیر ایک واجب کو ترک کیا ہے، اس آدمی کے لیے یہ واجب تھا کہ منیٰ کے بارے میں کسی سے پوچھ لیتا اور پھر وہاں رات بسر کرتا لیکن اس نے جب اس واجب کو ادا نہیں کیا تو اس پر دم واجب ہے اور وہ یہ کہ بھیڑ کا بچہ یا ایسی بکری جس کے سامنے کے دو دانت گر گئے ہوں اور جس کی قربانی کی جا سکتی ہو ذبح کرے۔ جو شخص منیٰ میں جگہ تلاش کرے لیکن اسے جگہ نہ ملے تو اس پر کچھ لازم نہیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم ١٦ ... سورة التغابن

"پس جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو۔"

نیز فرمایا:

لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفسًا إِلّا وُسعَها ٢٨٦ ... سورة البقرة

"اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔"

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(واذا امرتکم بشئی فاتوا منه ما استطعتم) (صحیح البخاري' الاعتصام بالکتاب والسنة' باب الاقتداء بسنن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' ح: 6288 و صحیح مسلم' الحج' باب فرض الحج مرة فی العمر' ح: 1337 و مسند احمد 2/508 واللفظ له)

"جب میں تمہیں کوئی حکم دوں تو مقدور بھر اس کی اطاعت بجالاؤ۔"

منیٰ میں شب بسر کرنے سے وہ لوگ بھی مستثنیٰ ہوں گے جو کسی شرعی عذر کی وجہ سے معذور ہوں مثلاً بیمار، چرواہے اور سقے وغیرہ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی